

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَبَابِ حَامِلًا وَمُصَلِّيًا

نماز کی حالت پر یا نماز کے علاوہ دیگر اوقات میں ان نام سورتوں میں مرد کے لئے شلوار، تہبند، پنٹا کو ٹخنوں سے اوپر رکھنا لازم ہے، ٹخنوں کو ڈھانپنا گناہِ کبیرہ ہے، اور نماز کی حالت میں اس کا گناہ اور بھی بڑھ جاتا ہے، لہذا اس سے اجتناب کرنا لازم ہے، اگر کوئی شخص نماز کے شروع کرنے سے پہلے شلوار کو اٹس لے یا پنٹا کے پائینچوں کو موڑ کر پھر نماز پڑھتا ہے تو اس کا نماز بلاشبہ درست ہے، بلکہ شرعاً پائینچوں کو موڑنا ضروری ہے تاکہ نماز مکروہ نہ ہو۔

بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ الٹے پائینچے کے ساتھ نماز ادا نہیں ہوتی صحیح نہیں، وہ ان علماءِ اکرام کے قول کو بے بنیاد سمجھ کر اس کو کتبِ ثرب کے تحت داخل کر کے منع کرتے ہیں،

حالانکہ یہ کتبِ ثرب کے تحت داخل نہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ کتبِ ثرب کی تعریف شرحِ حدیث اور فتاویٰ امتیہ فرماتے ہیں کہ "سجده میں جاتے وقت مٹھا سے بچانے کے لئے کپڑوں کو سمیٹنا" یہ تعریف علامہ ابن حجر عسقلانی نے فتح الباری میں اور علامہ شمسیر احمد عثمانی نے فتح الملہم میں اور علامہ نثانی نے شامیہ میں فرمائی ہے۔

لہذا مسئلہ صورت کو کتبِ ثرب کے تحت داخل کر کے مکروہ یا معزوم کہنا درست نہیں۔

(جاری ہے۔۔۔)

ولمافي (النجاشي): باب لا يكتف ثوباً في الصلاة

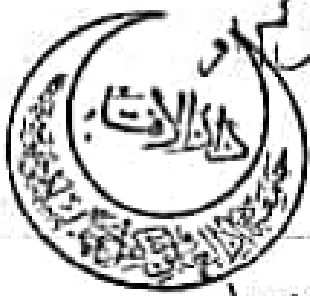
عن ابن عباس رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال امرت أن اسجد على سبعة،  
لا أكتف شعراً ولا ثوباً رقم الحديث (٣٤٤)

قال الحافظ في فتح الباري (٣٤٤/٢)

ولا يكتف شعراً ولا ثوباً... والمراد انما لا يجمع  
ثياباً ولا شعراً، ومما مره يقتضى ان النهي عنها  
في حالة الصلاة..... ورواه عياض بانها خلاف  
الجمهور، فانهم كرهوا ذلك للمصلي  
سواء فعلها في الصلاة او قبل ان يدخل فيها  
وانفق على انما لا يفسد الصلاة.....

وفي الدر المنثور (٣٣١/١)

وكره كفنواى مرفعاً ولو لترايب كشر كرم او  
زبله -



وفي حاشية ابن عابد بن

(اي مرفعاً) اي سواء كان من بين يديه او

من خلفه عند الاخطاط للرجلين.....

(كشر كرم او زبله) اي كمالو دخل في الصلاة

وهو مشر كرم او زبلها..... - (٣٣١/١)

(جاريه...)

وفي بدائع الصالح ( ٥٠٦/١ )

ويكره ان يكف ثوباً لما مرى عن النبي صلى

الله عليه وسلم انها قلت ثلاث سترات

اسرت ان أسجد على سجدتين لعظيم وان

لا اكف ثوباً ولا اكنت حصباً ولان فيها ترك

سنه وضع اليد بين ..... والثناء تعالى اعلم

محمد افنان هني عنها

دار الافتاء جامع دارالعلوم كراچی

٥١٢٣٣ / ٣ / ١٣

٢٠١٣ / ٢ / ٦

الجواب صحیح

اصنع على سجدتين  
١٢ ربيع الاول

الجواب صحیح  
بدر عالم آزاد  
٥١٢٣٣ - ١٥



الجواب صحیح  
محمد یعقوب  
٥١٢٣٣ / ٢ / ١٥



الجواب صحیح

الشیخ

١٢ / ٢ / ٢٠١٣